28واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 25 اپریل 2017

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ مال و کالونیز

میانوالی میں تعینات پٹواریوں سے متعلقہ تفصیلات

1260: جناب احمد خان بھچر: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع میانوالی میں کتنے پٹوار حلقے ہیں؟

(ب) اس وقت اس ضلع میں کتنے پٹواری کام کر رہے ہیں؟

(ج) پٹواریوں کی کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(د) ان خالی اسامیوں کو پر نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ہ) ایک سے زائد حلقہ جات کا چارج جن پٹواریوں کے پاس ہے ان کی تعداد کتنی ہے؟

(و) کیا حکومت اس ضلع میں پٹواریوں کی بھرتی کرنے اور اس کے دفاتر بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ز) اس وقت کتنے پٹواریوں کے خلاف کس کس جگہ انکوائری اور قانونی کارروائی ہو رہی ہیں ان کے نام اور جگہ تعیناتی کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 23 فروری 2016 تاریخ ترسیل 3 مئی 2016)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) ایڈیشنل ڈسٹرکٹ کلکٹر میانوالی کے مہیا کردہ جواب کے مطابق ضلع میانوالی میں کل 209 پٹوار حلقے ہیں۔

(ب) ضلع میانوالی میں 151 پٹواریان کام کر رہے ہیں۔

(ج) ضلع میانوالی میں پٹواریان کی کل خالی اسامیاں 58 ہیں۔

(د) پنجاب حکومت کی طرف سے بھرتیوں پر پابندی کی وجہ سے یہ اسامیاں خالی ہیں۔

(ہ) 48 پٹواریان کے پاس ایک سے زائد حلقہ کا چارج ہے جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) گورنمنٹ کی طرف سے گریڈ 6 تا 15 کی اسامیوں کی بھرتی پر ابھی تک پابندی عائد ہے۔ مزید برآں صوبہ میں زمینوں کا ریکارڈ کمپیوٹرائز کرنے کا عمل جاری ہے اور کمپیوٹر سنٹر کے لئے علیٰحدہ عملہ بھرتی کیا گیا ہے۔ اس لئے جیسے ہی تمام ریکارڈ کمپیوٹرائز ہو جائے گا تو پٹواریوں کی بھرتی کے بارے میں حکومت کوئی لائحہ عمل ترتیب دے گی۔

(ز) اس وقت ضلع میانوالی میں کل 6 پٹواریاں کے خلاف PEEDA ACT 2006 کے تحت کارروائی ہو رہی ہے کوئی پٹواری معطل نہ ہے انکوائریوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 20 مارچ 2017)</u>

حکومت پنجاب کی ریلوے کے پاس اراضی سے متعلقہ تفصیلات

1264: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر مال وکالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب کی سرکاری اراضی محکمہ ریلوے پاکستان کے پاس لیز/پٹہ / ٹھیکہ پر ہے ؟

(ب) یہ اراضی کب کن کن شرائط پر محکمہ ریلوے کو دی گئی تھی ؟

(ج) کیا یہ اراضی محکمہ ریلوے شرائط کے تحت کسی تھرڈ پارٹی کو لیز/پٹہ / ٹھیکہ پر دے سکتا ہے ؟

(د) کیا حکومت کے علم میں ہے کہ محکمہ ریلوے نے حکومت پنجاب کی اراضی آگے مختلف لوگوں کو مختلف سکیموں کے تحت دے رکھی ہے ؟

(ہ) کیا حکومت پنجاب، محکمہ ریلوے سے یہ اراضی واپس لینے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں ؟

(تاریخ وصولی 23 فروری 2016 تاریخ ترسیل 10 مئی 2016)

جواب

وزیر مال وکالونیز

(الف) پنجاب حکومت نے اپنی کوئی اراضی ریلوے کو لیز یا پٹہ پر نہ دی ہے۔

(ب) پاکستان ریلوے نے اب تک پنجاب حکومت سے لیز یا پٹہ پر ایسی کوئی زمین نہ لی ہے جس کی شرائط طے کی جائیں تاہم محکمہ ریلوے کو صرف مخصوص مقاصد یعنی برائے استعمال ریلوے پنجاب کی سرکاری زمین پاک وہند کی تقسیم سے پہلے منتقل کی گئی تھی۔

(ج) جز (ب) کے مطابق ہے۔اس ضمن میں گزارش ہے کہ پاکستان ریلوے نے پنجاب حکومت سے کوئی رقبہ لیز پر حاصل نہیں کیا۔اس لئے کسی بھی تھرڈ پارٹی کو یہ رقبہ لیز/پٹہ / ٹھیکہ پر دینے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

(د) لیز/ ٹرانسفر پر پنجاب حکومت نے بذریعہ لیٹر نمبری 1477-93/1506-CS(I) مورخہ 1993-05-3 پابندی لگا رکھی ہے۔(جھنڈی الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے پنجاب میں تمام کمشنرز اور ڈسٹرکٹ کلکٹرز صاحبان کو سختی سے اس پر عمل درآمد کا حکم جاری کیا ہوا ہے کہ وہ پنجاب حکومت کی کسی بھی زمین پر پاکستان ریلوے کی جانب سے جاری کی گئی دستاویزات کا ریونیو ریکارڈ میں عمل درآمد نہ کرے۔

(ہ) پنجاب حکومت اراضی واپس لینے کے لئے لائحہ عمل بنا رہی ہے اور اس سلسلے میں وزیر اعلیٰ پنجاب کی جانب سے ایک کمیٹی وزیر قانون پنجاب کی سربراہی میں تشکیل دے دی گئی ہے جو زمین کی واپسی یا قیمت وصول کرنے کی سفارشات مرتب کرے گی۔ جھنڈی (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 18 اگست 2016)</u>

تحصیل سانگلہ ہل: محکمہ مال سے متعلقہ تفصیلات

1312: جناب طارق محمود باجوہ: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) تحصیل سانگلہ ہل (ضلع ننکانہ صاحب) محکمہ مال میں کتنے پٹواری اور گرداور کام کر رہے ہیں، ان کے دفاتر کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) یہ پٹواری اور گرداور کتنے عرصہ سے ان جگہوں پر تعینات ہیں؟

(ج) مذکورہ تحصیل میں کتنے پٹوار اور قانونگو سرکل ہیں؟

(د) تحصیل سانگلہ ہل اور تحصیل شاہ کوٹ میں 14-2013 اور 15-2014 کے دوران رجسٹری کی مد میں حکومت کو کتنی آمدنی ہوئی؟

(ہ) اس عرصہ کے دوران رجسٹری کی شرح کیا تھی اور شرح مقرر کرنے کا معیار کیا ہے؟

(و) تحصیل شاہکوٹ میں 14-2013 اور 15-2014 کے دوران جعلی اشٹام فروشی کے کتنے مقدمات درج ہوئے نیز اس میں کتنے ملازم گرفتار ہوئے اور خزانے کو کتنا نقصان ہوا؟

(تاریخ وصولی 09 فروری 2016 تاریخ ترسیل 16 مارچ 2016)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) ایڈیشنل ڈسٹرکٹ کلکٹر، ننکانہ صاحب کی طرف سے مہیا کردہ جواب کے مطابق تحصیل سانگلہ ہل میں پٹواریوں کے کل دفاتر 17 ہیں جن کی تفصیل جھنڈی (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے پٹواریوں کی موجودہ تعداد 14 ہے لیکن 02 پٹواری کار سرکار میں کوتاہی برتنے کی وجہ سے معطل ہیں اس لئے ان کے خلاف تحصیلدار سانگلہ ہل کے دفتر میں انکوائری زیر سماعت ہے۔ لہذا اس وقت تحصیل سانگلہ ہل میں 12 پٹواری کام کر رہے ہیں۔ جن کی تفصیل جھنڈی (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے ۔ گرداور حلقہ کی اسامی خالی ہے۔ علاوہ ازیں 7 پٹوار سرکل کا اضافی چارج جن پٹواریوں کو دیا گیا ہے اس کی تفصیل جھنڈی (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے ۔

(ب) تحصیل سانگلہ ہل میں گرداور کی اسامی خالی ہے اور پٹواریوں کی جگہ تعیناتی اور تاریخ تعیناتی کی تفصیل جھنڈی (د) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تحصیل سانگلہ ہل میں ایک قانونگوئی اور 17 پٹوار سرکل ہیں ان کی تفصیل جھنڈی (ہ) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ایڈیشنل ڈسٹرکٹ کلکٹر کے مہیا کردہ جواب کے مطابق تحصیل سانگلہ ہل اور تحصیل شاہ کوٹ میں سال 14-2013 میں حکومت پنجاب کو رجسٹری کی مد میں مندرجہ ذیل آمدنی ہوئی

	رجسٹریشن فیس	سی وی ٹی	اسٹامپ ڈیوٹی
سانگلہ ہل	7159410	3109638	14229930
شاہ کوٹ	14883816	7581341	29144651
میزان	22043226	10690979	43374581

تحصیل سانگلہ ہل اور تحصیل شاہ کوٹ میں سال 15-2014 میں حکومت پنجاب کو رجسٹری کی مد میں مندرجہ ذیل آمدن ہوئی۔

	رجسٹریشن فیس	سی وی ٹی	اسٹامپ ڈیوٹی
سانگلہ ہل	1191815	5930100	24437165
شاہ کوٹ	1850602	90221593	60868639
میزان	3042417	14951693	85305804

(ہ) سال 14-2013 میں رجسٹریشن فیس 1% سی وی ٹی 2% اور اسٹامپ ڈیوٹی 2% تھی۔

سال 15-2014 میں رجسٹریشن فیس 5 لاکھ تک کی رجسٹری پر -/500 روپے جبکہ 5 لاکھ سے زائد پر -/1000 روپے سی وی ٹی 2% اور اسٹامپ ڈیوٹی 3% تھی۔

(و) تحصیل شاہ کوٹ میں سال 14-2013 اور 15-2014 کے دوران جعلی اشٹام فروشی کا کوئی مقدمہ درج نہ ہوا ہے نہ کوئی ملازم گرفتار ہوا ہے اور نہ ہی سرکاری فیس کی مد میں کوئی نقصان ہوا ہے کیونکہ شیڈول ریٹ کے مطابق واجبات سرکار بروقت جمع ہوتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 9 ستمبر 2016)

بورڈ آف ریونیو پنجاب میں تعینات آفیسر ز اوران کی کارکردگی سے متعلقہ تفصیلات

1331: ڈاکٹر سید وسیم اختر : کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بورڈ آف ریونیو میں کس کس عہدے پر گریڈ 20 اور 21 کے آفیسر تعینات کئے جاتے ہیں؟

(ب) ان آفیسر کے پاس کیسز کی تقسیم کس طرح ہوتی ہے اور اس وقت ان آفیسرز کے پاس کتنے مقدمات کب سے زیر سماعت ہیں؟

(ج) کیا ان افسران کی ترقی کے وقت ان کے مقدمات کی Disposal کی تعداد اور معیار کو بھی پیش نظر رکھا جاتا ہے؟

(تاریخ وصولی 8 مارچ 2016 تاریخ ترسیل 28 مارچ 2016)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف)بورڈ آف ریونیو پنجاب میں گریڈ 20 اور 21 کے آفیسرز کو ممبران بورڈ آف ریونیو پنجاب کے عہدوں پر تعینات کیا جاتا ہے۔

(ب)تمام جوڈیشل مقدمات جو بورڈ آف ریونیو میں دائر ہوتے ہیں، فاضل سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو صاحب ان کی تقسیم کرتے ہیں اور اس وقت بورڈ آف ریونیو میں فاضل ممبران کے پاس 8106 جوڈیشل مقدمات زیر سماعت ہیں۔ جن کی تفصیل ممبر وار درج ذیل ہے:

سلسلہ نمبر	ممبران	کیسز کی تعداد
1	سینئر ممبر / ممبر ریونیو	500
2	ممبر اشتمال	710
3	ممبر کالونیز	1657
4	ممبر جوڈیشل-I	1230
5	ممبر جوڈیشل-II	692
6	ممبر جوڈیشل-III	647
7	ممبر جوڈیشل-IV	521
8	ممبر جوڈیشل-CSC/V	1157=992+235
9	ممبر جوڈیشل-VI	312
10	ممبر جوڈیشل-VII	326
11	ممبر جوڈیشل-VIII	354
ٹوٹل		8106

اور یہ مقدمات 2004 سے تاحال زیر التواہیں۔ جن میں سے متعدد مقدمات فیصلہ شدہ ہیں اور عدالت عالیہ سے ریمانڈ ہونے کے بعد زیر سماعت ہیں۔

(ج)ان افسران کی ترقی کا متعلقہ ڈیپارٹمنٹ S&GAD ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 مئی 2016)

گجرات:۔ موضع شام پور کھوکھراں قبرستان کی اراضی سے متعلقہ تفصیلات

1354: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیا یہ درست ہے کہ 1912 کے ریکارڈ کے مطابق گاؤں شام پور کھوکھراں تحصیل و ضلع گجرات میں شاملات دیہہ میں قبرستان کے لئے 84 کنال 7 مرلے زمین مختص تھی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکور قبرستان کی زمین کے ایک بڑے حصے پر متعلقہ محکمے سے ساز باز کر کے کچھ لوگوں نے ناجائز قبضہ کیا ہوا ہے اور قبرستان کی زمین پر قبضے کے رجحان میں سرکاری اہلکاروں کی ملی بھگت سے اضافہ ہوتا جا رہا ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ناجائز قابضین سے قبرستان کی زمین واگزار کرانے کو تیار ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 12 فروری 2016 تاریخ ترسیل 10 مئی 2016)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) بمطابق رپورٹ ڈسٹرکٹ کلکٹر گجرات:

یہ کہ مطابق ریکارڈ درست ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے کیونکہ موضع شام پور بر لب دریائے چناب پہاڑی علاقہ پر آباد ہے۔ آبادی دیہہ اور قبرستان ملحقہ ہونے کی وجہ سے یہ صورتحال پیدا ہوئی جس کے بارے میں سابقہ ناظم نے برائے نشاندہی درخواست گزاری جس پر متعلقہ ریونیو آفیسر حلقہ نے فوری طور پر نشاندہی نقشہ تجاوز و نام تجاوز کنندگان کی فہرست مرتب کروائی گئی۔ جس کے مطابق 84 کنال 7 مرلہ میں سے 8 کنال 19 مرلہ رقبہ 18 افراد کے زیر استعمال پایا گیا جو کہ قیام پاکستان کے وقت سے ہے۔ جس پر رہائشی مکانات وڈیرہ جات تعمیر ہو کر آبادی دیہہ کا حصہ بن چکے ہیں۔ اس معاملہ کو بذریعہ عملہ مال مقامی معززین و قابضین کے ساتھ میٹنگ کر کے واگزاری رقبہ قبرستان کے لئے تحرک کیا گیا۔ مقامی آبادی نے باہمی مشاورت کے ساتھ تعمیر شدہ مکانات کو ختم کرنے سے ناقابل تلافی نقصان قرار دیتے ہوئے متبادل کے طور پر زیر قبضہ رقبہ کے تحت اپنے ملکیتی رقبہ سے قبرستان کے نام رقبہ منتقل کرنے کے لئے درخواست گزاری۔ جس پر بذریعہ محکمہ مال و کمپیوٹر سنٹر، گجرات عملدر آمد جاری ہے۔ اس پر اہلیان دیہہ کی طرف سے باہمی رضامندی اور مشاورت کے ساتھ رقبہ قبرستان کی کمی کو پورا کرنے کا عمل جاری ہے۔ اس طرح رقبہ قبرستان 84 کنال 7 مرلہ پورا ہو جائیگا۔

(ج) جزو (ب) میں وضاحت کر دی گئی ہے۔ کمی کو پورا کر دیا جائیگا۔

(تاریخ وصولی جواب 26 ستمبر 2016)

ضلع ساہیوال:۔ محکمہ مال میں تعینات پٹواری، گرداور اور تحصیل دار سے متعلقہ تفصیلات

1357: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع ساہیوال محکمہ مال میں کتنے پٹواری اور گرد وار سرکل وائز کب سے تعینات ہیں ہر ایک کا عرصہ تعیناتی الگ الگ بتایا جائے؟

(ب) ضلع ساہیوال میں کتنے نائب تحصیلدار و تحصیل دار کب سے تعینات میں عرصہ تعیناتی اور ان کی پوسٹنگ و ٹرانسفر کا کیا Criteria ہے؟

(ج) مذکورہ ضلع میں کتنے پٹوار اور قانونگو سرکل ہیں؟

(د) مذکورہ ضلع میں کتنے پٹواریوں کو اضافی حلقہ جات دیئے گئے ہیں ان کی مکمل تفصیلات سے آگاہ کریں اور کیا SMBR کے احکامات کے مطابق کیا وہ حلقہ جات ملحقہ ہیں اگر نہیں تو ان کو یہ اضافی حلقہ جات دینے کی وجوہات کیا ہیں کیا یہ S.M.B.R کی درج بالا چٹھی کی خلاف ورزی نہ ہے؟

(تاریخ وصولی 18 فروری 2016 تاریخ ترسیل 10 مئی 2016)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) ڈسٹرکٹ کلکٹر ساہیوال کی طرف سے مہیا کردہ جواب کے مطابق ضلع ساہیوال میں پٹواریاں اور ان کی تعداد درج ذیل ہے۔

کل منظور شدہ اسامیاں پٹواریاں	=209
کل خالی اسامیاں گرداور	=18
تعداد پٹواریاں جو اس وقت تعینات ہیں	=138
خالی اسامیاں پٹواریاں	=71
تعداد پٹواریاں جو اس وقت تعینات ہیں	=7
خالی اسامیاں گرداور	=11

عرصہ تعیناتی کی فہرست تحصیل حلقہ اور سرکل کی سطح کے مطابق (جھنڈی الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع ساہیوال میں (2) دو تحصیلدار مورخہ 2013-7-1 سے تعینات ہیں۔ ان کی پوسٹنگ و ٹرانسفر کا اختیار بورڈ آف ریونیو کو حاصل ہے اور ضلع ساہیوال میں 7 نائب تحصیلدار مورخہ 2014-01-24 سے تعینات ہیں اور ان کی پوسٹنگ و ٹرانسفر کا اختیار جناب کمشنر ساہیوال ڈویژن ساہیوال کے پاس ہے۔ عرصہ تعیناتی کی تفصیل (جھنڈی ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) کل پٹوار سرکل 209

کل گرداور سرکل 18

ضلع ساہیوال کے گرداور سرکل کے نام درج ذیل ہیں

1 ساہیوال 2 قادر آباد 3 یوسف والا 4 نور شاہ 5 ڈیرر حیم 6 نائی والا 7 محمد پور 8 ہڑپہ 9 داد فتیانہ 10 چیچہ وطنی 11 غازی آباد 12 اوکانوالا 13 کسووال 14 اقبال نگر 15 شاہکوٹ

نوٹ: تین اسامیاں برائے گرداوران NTO آفس میں منظور شدہ ہیں۔ جو کہ ڈسٹرکٹ کلکٹر کے ماتحت ہیں۔

(د) ضلع ساہیوال میں 39 پٹواریاں کو اضافی سرکل دیئے گئے ہیں اضافی سرکل سے صرف 7 پٹوار سرکل ملحقہ نہ ہیں اس میں انتظامی امور اور عوام الناس کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے اور پٹواریاں کی تعیناتی نامکمل ہونے کی وجہ سے اضافی سرکل دیئے گئے ہیں اضافی حلقہ جات کی فہرست (جھنڈی ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے ۔

(تاریخ وصولی جواب 23 نومبر 2016)

ضلع ساہیوال میں تعینات تحصیل دار، نائب تحصیل دار، قانونگو اور پٹواریوں سے متعلقہ تفصیلات

1358: جناب **محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ**: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں کتنے تحصیلدار، نائب تحصیلدار، قانونگو اور پٹواری ایسے ہیں جو ضلع ساہیوال سے تعلق رکھتے ہیں اور یہ کب سے اس ضلع میں ہیں؟

(ب) کیا حکومت کے قواعد وضوابط کے تحت کسی ریونیو آفیسر یا اہلکار کو اپنے آبائی ضلع میں تعینات کیا جا سکتا ہے اگر ہاں تو کس قاعدہ کے تحت؟

(ج) اس ضلع میں عرصہ دو یا تین سال سے ایک ہی جگہ پر تعینات آفیسران و اہلکاران کے نام و عرصہ تعیناتی کی مکمل تفصیلات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 18 فروری 2016 تاریخ ترسیل 10 مئی 2016)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) (i) ضلع ساہیوال میں دو تحصیلدار تعینات ہیں۔ ایک تحصیل ساہیوال میں (رانا محمد یوسف تحصیلدار تاریخ تعیناتی 04-02-2015) اور ایک تحصیل چیچہ وطنی میں (اختر حسین ندیم، تحصیلدار تاریخ تعیناتی 25-06-2013) دونوں تحصیلدار ضلع خانیوال کے رہائشی ہیں اور ان کی پوسٹنگ / ٹرانسفر کے اختیارات بورڈ آف ریونیو پنجاب کو حاصل ہیں۔

(ii) آمدہ رپورٹ ڈسٹرکٹ کلکٹر ساہیوال کے مطابق ضلع ساہیوال میں 7 سات نائب تحصیلداران از مورخہ 24-01-2014 سے تعینات ہیں جملہ نائب تحصیلداران ضلع ساہیوال کے رہائشی ہیں۔ اور ان کی پوسٹنگ / ٹرانسفر کے اختیارات جناب کمشنر صاحب ساہیوال ڈویژن ساہیوال کو حاصل ہیں تفصیل (جھنڈی الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(iii) ضلع ساہیوال میں سات قانونگو تعینات ہیں جن میں 5 قانونگو حضرات کی تعیناتی تحصیل ساہیوال کے موجودہ حلقہ ہائے میں مورخہ 15-06-2016 کو کی گئی ہے جبکہ دو قانونگو تحصیل چیچہ وطنی میں از مورخہ 13-04-2013 سے تعینات ہیں۔ جملہ قانونگو ضلع ساہیوال کے مستقل رہائشی ہیں اور رولز کے مطابق ان کی پوسٹنگ / ٹرانسفر کے اختیارات جناب ڈسٹرکٹ

کلکٹر صاحب ساہیوال کو حاصل ہیں مطابق قانون ان کا تبادلہ ضلع ساہیوال سے باہر نہ کیا جا سکتا ہے۔ تفصیل (جھنڈی الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

iv ضلع ساہیوال میں کل 137 پٹواریان کام کر رہے ہیں جن میں سے 75 تحصیل ساہیوال میں تعینات ہیں اور 62 تحصیل چیچہ وطنی میں تعینات ہیں جملہ پٹوریان کی مجاز اتھارٹی متعلقہ جناب اسسٹنٹ کمشنر ہے۔ تفصیل (جھنڈی الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) بمطابق ٹرانسفر پالیسی 1980-03-06 گریڈ 16 کے آفیسر زاپنے ہوم ڈسٹرکٹ میں تعینات نہیں ہوتے ماسوائے ناگزیر حالات میں (جھنڈی ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

گریڈ 16 سے نیچے (ماسوائے کلریکل سٹاف اور دیگر آفیشل گریڈ 07 سے نیچے) کو اپنی تحصیل میں تعینات نہیں کیا جا سکتا (جھنڈی ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ج) تفصیل (جھنڈی الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 اکتوبر 2016)

صوبہ میں پٹواریوں کی بھرتی پر پابندی سے متعلقہ تفصیلات

1364: محترمہ مدیحہ رانا: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ میں پٹواریوں کی بھرتی پر پابندی ہے پابندی کس تاریخ و سال سے ہے؟

(ب) اس وقت صوبہ میں پٹواریوں کی خالی اسامیوں کی تعداد کیا ہے؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ بھرتی پر عائد پابندی اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 18 فروری 2016 تاریخ ترسیل 10 مئی 2016)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) صوبہ پنجاب میں 2006 میں پٹواریوں کی بھرتی کی گئی تھی اس کے بعد گورنمنٹ آف پنجاب کے وقتاً فوقتاً گریڈ 6 سے 15 تک کی اسامیوں پر پابندی لگانے کی وجہ سے ابھی تک پٹواریوں کی کوئی مزید بھرتی نہ کی گئی ہے گورنمنٹ کی طرف سے عائد کردہ پابندی ابھی تک جاری ہے۔ اس امر کی وضاحت کرنا ضروری ہے کہ 2006 میں کی جانے والی بھرتی بھی وزیر اعلیٰ کی منظوری سے پابندی کی شرط تخفیف کر کے کی گئی تھی۔

(ب) اس وقت صوبہ پنجاب میں پٹواریوں کی کل خالی اسامیوں کی تعداد 2375 ہے جس کی تفصیل (جھنڈی الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) گورنمنٹ کی طرف سے گریڈ 6 تا 15 تک کی اسامیوں کی بھرتی پر ابھی تک پابندی عائد ہے۔ مزید برآں صوبہ میں زمینوں کا ریکارڈ کمپیوٹرائز کرنے کا عمل جاری ہے اور کمپیوٹر سنٹر کے لئے علیحدہ عملہ بھرتی کیا گیا ہے۔ اس لئے جیسے ہی تمام ریکارڈ کمپیوٹرائز ہو جائے گا تو پٹواریوں کی بھرتی کے بارے میں حکومت کوئی لائحہ عمل ترتیب دے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 8 فروری 2017)

ضلع گجرات میں تعینات ریونیو آفیسر سے متعلقہ تفصیلات

1411: میاں طارق محمود: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات میں کل کتنے ریونیو آفیسرز ہیں ان کے نام اور پتہ جات بتائیں؟

(ب) ریونیو آفیسر جن جن حلقہ میں تعینات ہیں ان کی تفصیل بتائیں نیز کیا ریونیو آفیسر کے پاس ایک قانونگوئی ہے یا اس سے زیادہ حلقہ جات ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ کچھ ریونیو آفیسر کو زیادہ حلقے دیئے گئے ہیں اگر ایسا ہے تو اس کی وجوہات بتائی جائیں؟

(تاریخ وصولی 08 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 10 مئی 2016)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) جواب بمطابق آمدہ رپورٹ ڈسٹرکٹ کلکٹر ضلع گجرات میں کل 18 ریونیو آفیسرز ہیں، ایک میڈیکل چھٹی پر ہے 17 کام کر رہے ہیں جن کے نام و پتہ کی تفصیل (جھنڈی الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تفصیل حلقہ (جھنڈی الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ہاں، ایک سجاد احمد ریونیو آفیسر (بوجہ زخمی) چھٹی پر ہے جس کے حلقہ (ڈنگہ) کا ایڈیشنل چارج محمد افضل نائب تحصیلدار کے پاس ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 دسمبر 2016)

لاہور | رائے ممتاز حسین بابر

23 اپریل 2017 | سیکرٹری

28واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 25 اپریل 2017

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ مال وکالونیز(بورڈآف ریونیو)

بروز منگل 12 اپریل 2016 اور بروز پیر 23 مئی 2016 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیرالتواء سوال

<u>ضلع لاہور: اشٹام فروشوں کی تعداد ودیگر تفصیلات</u>

*2433: <u>ڈاکٹر سید وسیم اختر</u>: کیا وزیر مال وکالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع لاہور میں کل کتنے اشٹام فروش ہیں، کیا ان میں کسی قسم کی درجہ بندی بھی موجود ہے، ایک اشٹام فروش سالانہ کتنے اشٹام فروخت کر سکتا ہے ؟

(ب) اشٹام فروش کا لائسنس جاری کرنے پر لاہور کی انتظامیہ نے جو پابندی عائد کر رکھی ہے اس کی کیا وجوہات ہیں۔اگر پابندی نہیں ہے تو لائسنس کیوں جاری نہیں کئے جا رہے ؟

(ج) گزشتہ پانچ سال میں ضلع لاہور میں کتنے نئے افراد کو اشٹام فروش کے لائسنس جاری کئے گئے تھے ؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2013)

جواب

وزیر مال وکالونیز

(الف) اس وقت ضلع لاہور میں 1455 اشٹام فروش کام کر رہے ہیں اور ان میں کسی قسم کی درجہ بندی نہ ہے ایک اشٹام فروش ایک ہزار روپے تک کی مالیت کے اشٹام پیپرز اپنی ضرورت کے مطابق دفتر خزانہ سے حاصل کر کے فروخت کر سکتا ہے۔

(ب) عدالت عالیہ میں ایک رٹ نمبر 94/14539 روبرو جناب جسٹس خلیل الرحمان رمدے عدالت عالیہ لاہور پیش ہوئی تھی جس کی بناء پر سابقہ ڈپٹی کمشنر / کلکٹر لاہور نے اپنے حکم مورخہ 16-08-1995 کے تحت نئے لائسنس کے اجراء پر پابندی عائد کی تھی یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ

لائسنس اشٹام فروش کی میعاد ایک سال ہے اور لائسنس تجدید نہ کروانے کی صورت میں منسوخ ہو جاتا ہے جاری شدہ لائسنس کی بحالی / ٹرانسفر کے اختیارات ایڈیشنل ڈسٹرکٹ کلکٹر لاہور کے پاس ہیں۔

(ج) ضلع لاہور میں گزشتہ پانچ سال میں کوئی نیا لائسنس جاری نہ کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 فروری 2014)

بروز منگل 12 اپریل 2016 اور بروز پیر 23 مئی 2016 کے ایجنڈے سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیر التواء سوال

بحریہ ٹاؤن راولپنڈی کا شاملات کی زمین پر قبضہ سے متعلقہ تفصیلات

*7202: جناب محمد عارف عباسی: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بحریہ ٹاؤن راولپنڈی نے شاملات کی زمین بغیر کوئی قیمت ادا کئے اپنی سکیم میں شامل کی ہے؟

(ب) کیا بحریہ ٹاؤن راولپنڈی نے شاملات کی زمین کی قیمت ادا کی ہے؟

(ج) کیا محکمہ جنگلات اور بحریہ ٹاؤن راولپنڈی کے درمیان کوئی مقدمہ عدالت میں زیر سماعت ہے اگر ہے تو ایوان کو مکمل تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 13 نومبر 2015 تاریخ ترسیل 28 دسمبر 2015)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) ایڈیشنل ڈسٹرکٹ کلکٹر راولپنڈی کی طرف سے آمدہ جواب کے مطابق یہ غلط ہے کہ بحریہ ٹاؤن راولپنڈی نے شاملات کی زمین بغیر کوئی قیمت ادا کئے اپنی سکیم میں شامل کی ہے۔ بلکہ بحریہ ٹاؤن راولپنڈی نے بذریعہ انتقالات شاملات خرید کی ہے۔ شاملات کی زمین مالکان دیہہ کی ملکیت ہوتی ہے جس کو مالکان دستور العمل کاغذات زمین کے پیرا 7.19 کے تحت بیع کر سکتے ہیں۔

(ب) بحریہ ٹاؤن راولپنڈی نے شاملات رقبہ کے مالکان سے جو رقبہ حصہ شاملات خرید کیا ہے اس میں بائعہ کو رقم کی ادائیگی کی گئی ہے۔

(ج).بحریہ ٹاؤن اور محکمہ جنگلات کے درمیان ایک از خود نوٹس کیس سپریم کورٹ آف پاکستان میں زیر سماعت ہے جنگلات کی زمین کی الاٹمنٹ کا ایک کیس لاہور ہائی کورٹ میں زیر سماعت ہے جبکہ سول کورٹس میں بھی کیس زیر سماعت ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10اکتوبر2016)

بروز پیر 23 مئی 2016 کے ایجنڈے سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیر التواء سوال

گوجرانوالہ:۔ تحصیل دار، نائب تحصیلدار، گرداور اور پٹواریوں سے متعلقہ تفصیلات

*7397:چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں محکمہ مال کتنے تحصیلدار، نائب تحصیلدار، گرداور اور پٹواری کب سے تعینات ہیں؟

(ب) مذکورہ ضلع میں کتنے پٹوار سرکل اور قانونگوئیاں ہیں؟

(ج) مذکورہ پٹواریوں کے دفاتر کس کس جگہ پر قائم کئے گئے ہیں؟

(د) مذکورہ بالا عہدیداران واہلکاران میں سے اس وقت کس کس کیخلاف محکمانہ یا محکمہ انٹی کرپشن میں کارروائیاں چل رہی ہیں؟

(ہ) لینڈ کمپیوٹرائزڈ ہونے کے بعد پٹواری کا کیا رول ہوگا معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 12فروری 2016 تاریخ ترسیل 28مارچ 2016)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) ڈسٹرکٹ کلکٹر ضلع گوجرانوالہ کے جواب کے مطابق اس وقت 04 تحصیلدار، 12 نائب تحصیلدار، 17 گرداور اور 190 پٹواری کام کر رہے ہیں ان کی تفصیل (جھنڈی "الف") ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ب) مذکورہ ضلع میں اس وقت 258 پٹوار سرکل اور 22 قانونگوئیاں ہیں۔

(ج)مذکورہ پٹواریوں کے دفاتر کی تفصیل (جھنڈی الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)اس وقت 03 تحصیلداروں کے خلاف اینٹی کرپشن میں انکوائریاں چل رہی ہیں اور ایک کے خلاف محکمانہ شوکاز بھی زیر دفعہ 7(b) پیڈا ایکٹ 2006ء کے تحت چل رہا ہے۔ جن کی تفصیل (جھنڈی "ب") ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

آمدہ رپورٹ ڈسٹرکٹ کلکٹر گوجرانوالہ، اس وقت 01 گرداور اور 07 پٹواریوں کے خلاف محکمانہ انکوائریاں چل رہی ہیں جن کی تفصیل (جھنڈی "ج") ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) گرداوری فصلات / وصولی واجبات سرکار میں امداد اور ضروری تعمیلات کی تعمیل کروائیں گے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 19 جولائی 2016)</u>

صوبہ میں لینڈ ریکارڈ کمپیوٹرائز کرنے کی تفصیلات

*1326: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سابقہ حکومت نے صوبہ بھر میں لینڈ ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ کرنے کے لیے منصوبہ کا آغاز کیا تھا؟

(ب) مذکورہ منصوبہ اب تک کن کن اضلاع میں شروع کیا گیا ہے؟

(ج) ضلع جہلم میں محکمہ کا کتنا لینڈ ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ کیا جا چکا ہے؟

(تاریخ وصولی 15 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 13 ستمبر 2013)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) لینڈ ریکارڈ کی کمپیوٹرائزیشن کا منصوبہ ورلڈ بینک کے تعاون سے 2007 میں پنجاب کے 18 اضلاع کے لیے شروع کیا گیا تھا تاہم 2009 میں اس منصوبہ کا دائرہ کار پنجاب کے تمام 36 اضلاع تک وسیع کر دیا گیا لینڈ ریکارڈ کمپیوٹرائزیشن کے منصوبہ پر عملی کام 2010 میں سافٹ ویئر کی تکمیل کے بعد شروع ہوا۔

(ب) کمپیوٹرائزیشن آف لینڈریکارڈ کا منصوبہ ایک مرحلہ وار پروگرام ہے جس کے تحت منصوبہ بندی اور تیاری کے مختلف مراحل کی تکمیل کے بعد عملدرآمد کے مرحلہ میں پنجاب میں مندرجہ ذیل مرحلہ وار پروگرام کے تحت یہ منصوبہ شروع کیا گیا۔

پائلٹ فیز	3اضلاع
فیزI	8اضلاع
فیزII	13اضلاع
فیزIII	12اضلاع

یہ منصوبہ پنجاب کے تمام (36) اضلاع میں شروع کیا جا چکا ہے اور اب تک صوبہ بھر کا ریونیو ریکارڈ سکین اور 36 اضلاع کی ڈیٹا انٹری کا کام پایہ تکمیل کو پہنچ چکا ہے اب تک پنجاب کے تمام 36 اضلاع کی تمام 143 تحصیلوں میں جدید سروس سنٹرز کا قیام عمل میں آچکا ہے ان سروس سنٹرز سے عوام کمپیوٹرائزڈ فردات ملکیت اور کمپیوٹرائزڈ انتقالات کی سہولیات سے استفادہ حاصل کر رہے ہیں۔

(ج) ضلع جہلم کے تمام ریونیو ریکارڈ کی سکیننگ اور ڈیٹا انٹری کے عمل کو مکمل کیا جا چکا ہے اور ضلع Substantily Complete ہو گیا ہے مزید برآں یہ کہ ضلع کی چاروں تحصیلوں میں کمپیوٹرائزڈ سروسز کا آغاز کر دیا گیا ہے جہاں سے درخواست گزار آپریشنل مواضعات کی کمپیوٹرائزڈ فردات ملکیت حاصل کر سکتے ہیں اور کمپیوٹرائزڈ انتقالات کی تصدیق کروا سکتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 27 جولائی 2014)

اربن ٹرانسپورٹ کے گارڈن ٹاؤن ڈپو کی فروخت و دیگر تفصیلات

*2503: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سابقہ دور حکومت میں اربن ٹرانسپورٹ کے گارڈن ٹاؤن ڈپو لاہور کی زمین نیلام عام میں سب سے زیادہ بولی دے کر ایک پرائیویٹ پارٹی نے خرید لی تھی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سابقہ دور حکومت میں ہی اس پرائیویٹ پارٹی کی قانوناً ملکیت کو منسوخ کئے بغیر اور کسی کھلی نیلامی کے بغیر صوبائی حکومت نے یہ زمین کسی اور کو الاٹ کر کے عملاً قبضہ بھی دے دیا ہے اور موقعہ پر تعمیرات کا کام شروع ہوا جو ایک عرصہ سے بند پڑا ہے؟

(ج) موجودہ پارٹی کو کس قیمت اور کن شرائط پر یہ جگہ فراہم کی گئی ہے، تفصیل سے مطلع فرمائیں؟

(د) موقع پر تعمیرات کیوں بند ہیں اور کب تعمیرات دوبارہ شروع ہونگی؟

(تاریخ وصولی 9 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 18 نومبر 2013)

(جواب موصول نہیں ہوا)

فیصل آباد:۔ رجسٹریوں سے آمدن کی تفصیلات

*7444: محترمہ مدیحہ رانا: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) یکم جنوری 2010 سے آج تک ڈی او (ریونیو) فیصل آباد نے کل کتنی رجسٹریاں کی ہیں اور ان سے حاصل ہونے والی کتنی رقم سرکاری خزانے میں جمع کروائی گئی تفصیل سال وائز فراہم کریں؟

(ب) کیا ان رجسٹریوں کی فیس روزانہ، ہفتہ وار یا ماہانہ کی بنیاد پر سرکاری خزانے میں جمع کروائی جا رہی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 18 فروری 2016 تاریخ ترسیل 3 اپریل 2016)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) ڈسٹرکٹ کلکٹر فیصل آباد سے حاصل کردہ رپورٹ کے مطابق فیصل آباد میں رجسٹریوں سے آمدن کی تفصیل جھنڈی "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تمام رجسٹرڈ دستاویزات کی فیس روزانہ خزانہ سرکار میں جمع ہوتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 ستمبر 2016)

فیصل آباد:۔ ای ڈی او ریونیو آفس سے متعلقہ تفصیلات

*7449: محترمہ مدیحہ رانا: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع فیصل آباد میں ای ڈی او ریونیو کے تحت منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں؟
(ب) کتنی اسامیاں پُر اور کتنی اسامیاں کس کس گریڈ کی خالی ہیں؟
(ج) اس وقت کتنے اہلکاروں کے خلاف محکمانہ کارروائی ہو رہی ہے؟
(د) کتنے اہلکار عرصہ تین سال سے زائد اس ضلع میں مختلف جگہوں پر کام کر رہے ہیں؟
(ہ) گزشتہ دو سال میں کتنے اہلکاروں کو کس کس بنا پر سزا ہوئی؟

(تاریخ وصولی 18 فروری 2016 تاریخ ترسیل 3 اپریل 2016)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) یہ واضح کیا جانا ضروری ہے کہ فی الوقت ای ڈی او ریونیو کی محکمہ مال میں کوئی اسامی نہ ہے۔ یہ اسامی 2011 میں ختم کر دی گئی تھی۔

تاہم ڈسٹرکٹ کلکٹر فیصل آباد کے مہیا کردہ جواب کے مطابق ڈسٹرکٹ کلکٹر فیصل آباد میں منظور شدہ اسامیوں کی کل تعداد 793 ہے۔

(ب) ڈسٹرکٹ فیصل آباد میں پر اسامیوں اور خالی اسامیوں کی تفصیل (جھنڈی الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) اس وقت 30 اہلکاروں کے خلاف محکمانہ کارروائی ہو رہی ہے جس کی تفصیل (جھنڈی ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) اس وقت 10 اہلکار عرصہ تین سال سے زائد مختلف جگہوں پر کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل (جھنڈی ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) گزشتہ دو سال سے 20 اہلکاروں کو مختلف الزامات کی بنیاد پر سزا ہوئی ہے جس کی تفصیل (جھنڈی "د") ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 9 ستمبر 2016)</u>

کچی آبادیز ریگولرائزیشن سکیم کے تحت کمیٹیوں کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

*8059:چودھری اشرف علی انصاری: کیاوزیر مال وکالونیزازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیایہ درست ہے کہ وزیراعلیٰ پنجاب نے بے گھر افراد کوچھت فراہم کرنے کی غرض سے کچی آبادیزایکٹ1992میں ضروری ترمیم کچی آبادیزریگولرائزیشن سکیم2012کے ذریعے اربن ایریازمیں کچی آبادڈیکلیرکرنے کیلئے گھرانوں کی تعداد40سے کم کرکے10اوررورل ایریازمیں گھرانوں کی تعداد4کردی ہے؟

(ب)اگر جواب اثبات میں ہے تومذکورہ ریگولرائزیشن سکیم کے تحت گوجرانوالہ کے کن کن ایریاز کا سروے کرکے انہیں کچی آبادی ڈیکلیرکردیاگیاہے؟

(ج)کیایہ بھی درست ہے کہ بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر DG(KA1-67/2001)مورخہ 23-12-2013سے صوبہ بھرکی ہرتحصیل میں Implementation Committeesقائم کی تھیں جوکہ انتظامی ومنتخب نمائندوں پر مشتمل ہیں؟

(د)اگرجزو"ج"کاجواب درست ہے توگوجرانوالہ کیImplementation Committees کن کن انتظامی ومنتخب نمائندوں پر مشتمل ہے یہ کمیٹی اب تک کتنے اجلاس منعقدکرچکی ہے تفصیلات فراہم کی جائیں؟

(تاریخ وصولی14جون2016تاریخ ترسیل30اگست2016)

جواب

وزیرمال وکالونیز

(الف)درست ہے۔

(ب)نندی پورٹاؤن میں واقع 12 عدد کچی آبادیاں 1985 کی سروے شدہ(منظور شدہ) بعدازاں کوئی کچی آبادی قائم نہ ہوئی ہے۔

(ج)درست ہے۔

(د)1۔ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن آفیسر،چیئرمین

2۔ایم پی اے ممبر

3۔اے ڈی سی ممبر

4۔ایے ڈی ایل جی ممبر

5۔ٹاؤن میونسپل آفیسر سیکرٹری

2008کے بعد کمیٹی کی کوئی میٹنگ نہ ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8فروری 2017)

سرگودھا میں لینڈ ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*8112:چودھری عامر سلطان چیمہ:کیاوزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سرگودھا میں لینڈ ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ کئے جانے کی اب تک کی کیا صورتحال ہے مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل سرگودھا میں باقی صوبے کے برعکس انتقال کی بجائے صرف رجسٹریاں ہی کی جارہی ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ شہر میں 10 / 5مرلہ کے انتقال / رجسٹری پر بھی اتنا ٹیکس لیا جارہا ہے جتنا کہ دو کنال اراضی پر ہے؟

(د) اس سلسلہ میں عوام کو درپیش مشکلات کے ازالہ کے لئے حکومت کیا اقدامات کر رہی ہے تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 4جولائی 2016تاریخ ترسیل 29ستمبر 2016)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) کمپیوٹرائزیشن آف لینڈ ریکارڈ کا منصوبہ ایک مرحلہ وار پروگرام کے تحت شروع کیا گیا۔ ضلع سرگودھا میں کمپیوٹرائزیشن کا کام ماہ اکتوبر سال 2012 میں شروع کیا گیا۔

ضلع سرگودھاکے دستیاب تمام 841 مواضعات کی عکس بندی اور ڈیٹا انٹری مکمل کر لی گئی ہے۔ ضلع کے 763 مواضعات کو مکمل کمپیوٹرائزڈ کر دیا گیا ہے۔ اس طرح یہ ضلع Substantial Complete ہو گیا ہے۔

ضلع سرگودھا کی تمام (7) تحصیلوں میں اراضی ریکارڈ سنٹرز کا قیام عمل میں لایا جا چکا ہے جہاں سے مالکان اراضی کو فردات ملکیت کے اجراء اور انتقالات کی کمپیوٹرائزڈ تصدیق اور اس کی نقول کے اجراء کی خدمات حاصل کر رہے ہیں۔

(ب) جی نہیں۔ یہ بات درست نہ ہے۔ تحصیل سرگودھا میں تمام دیہی مواضعات کے بیع زبانی انتقالات اراضی ریکارڈ سنٹر پر تصدیق / پاس ہوتے ہیں۔ تاہم تمام شہری مواضعات جو کہ اربن Immovable Property Tax میں شمار کیے جاتے ہیں ان کے انتقالات رجسٹرڈ دستاویزات کی بنیاد پر کئے جاتے ہیں۔

(ج) جی نہیں۔ یہ درست نہ ہے۔ رجسٹری اور انتقال کے گورنمنٹ کے جاری کردہ ریٹس درج ذیل ہیں اور زمین کی مالیت کے مطابق ٹیکس لیا جاتا ہے۔

URBAN AREA

Intiquaal Fee	Rs. 500
CVT (Capital Value Tax)	2% Plus Covered Area 10 per Square Feet If 2 Story Building than 20 per Square Feet
Stamp Duty	3%
District Council Fee	1%
Cantonment Fee	3.5%
Registration Fee	Rs. 500 if Value of Property

	Less than 5 Lakh if value of property more than five lakh then Fee will be Rs. 1000
With Holding Tax	(2% Filer person and 4% None Filer) if property value more than 40,00,000/- (forty Lakh)
Gain Tax	2% if property sells within 3years

(د) عوام کو درپیش مشکلات کے ازالہ کے لئے حکومت درج ذیل اقدامات کر رہی ہے:۔

(i) سب رجسٹرار کے دفاتر کو کمپیوٹرائزڈ کر دیا گیا ہے اور انتقالات کمپیوٹر پر کیے جا رہے ہیں۔

(ii) NADRA کا ویریفیکیشن سسٹم لگا دیا گیا ہے۔

(iii) تمام کھیوٹ اور انتقالات کے مسائل کو جلد حل کروانے کے لئے تحصیل کی سطح پر اسسٹنٹ کمشنر کی سربراہی میں کمیٹی تشکیل دی جا چکی ہے۔

(iv) اسسٹنٹ کمشنر اور ڈسٹرکٹ کلکٹر اراضی ریکارڈ سنٹرز کا ہر ماہ دورہ کرتے ہیں اور سروس ڈلیوری کا مشاہدہ کرتے ہیں۔

(v) Que Management System کو ہر اراضی ریکارڈ سنٹر میں نصب کیا گیا ہے تا کہ پہلے آنے والے کو پہلے خدمت دی جائے۔

(vi) شکایات کے ازالہ کے لئے ضلعی انتظامیہ، صوبائی اور لوکل محتسب، پی ایم یو کے فون نمبرز اراضی ریکارڈ سنٹرز پر آویزاں کئے گئے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 28 اکتوبر 2016)</u>

مظفر گڑھ:۔ موضع لشکر پور اور بستی گنجی کے مکینوں کو متبادل اراضی کی الاٹمنٹ سے متعلقہ تفصیلات

*8208: جناب احمد علی خان دریشک: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ موضع لشکر پور تحصیل و ضلع مظفر گڑھ دریائے چناب کے کٹاؤ کی وجہ سے 2008 میں صفحہ ہستی سے ہٹ گیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ "بستی گنجی" کے گھر، مکانات اور زرعی رقبہ دریا برد ہوا نیز اس کٹاؤ کی وجہ سے گندم اور دیگر باغات بھی تباہ ہوئے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس آبادی کے بے گھر اور بے زمین افراد نے ڈی سی او مظفر گڑھ کو محکمہ جنگلات کی موضع رکھ جھلاریاں شمالی میں متبادل زرعی اراضی و رہائشی اراضی کی درخواست دی جسے منظور کر لیا گیا؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ افراد کو تاحال برائے رہائش اور زرعی مقاصد کے لئے اراضی دی گئی ہے؟

(ہ) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت ان بے گھر افراد کو مذکورہ موضع یا کسی دیگر مقام پر رہائش کے لئے اراضی دینے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 25 اگست 2016 تاریخ ترسیل 5 نومبر 2016)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) موضع لشکر پور تحصیل و ضلع مظفر گڑھ دریائے چناب کے کٹاؤ کی وجہ سے دریا برد سال 2008 ہو گیا تھا۔ کچھ رقبہ دریائے چناب کی دوسری طرف ملتان کی جانب رقبہ باہر نکل چکا ہے۔ جس میں آم کے باغات ہیں۔

(ب) موضع گنجی بستی میں زیادہ رقبہ دریا برد ہوا۔ جزوی رقبہ دریائے چناب کی پہلی طرف اور کچھ رقبہ دریائے چناب کی دوسری طرف (ملتان کی طرف) رقبہ باہر نکلا ہوا ہے جو کہ آباد ہے۔ دونوں جگہ پر لوگ اپنے مکانات تعمیر کر کے رہائش پذیر ہیں۔

(ج) ہر دو مواضعات کے لوگوں نے متبادل زرعی اراضی و رہائشی اراضی کے لیے درخواست گزاری جس کے لیے متبادل زرعی اراضی رہائشی اراضی کے لیے موضع رکھ جھلاریں شمالی کی تجویز دی گئی تھی۔

(د) کسی کو بھی کوئی اراضی برائے رہائش یا زرعی مقاصد کے لیے الاٹ نہ کی گئی ہے۔

(ہ) اراضی دریا کے باہر آ چکی ہے لوگ رہائش پذیر ہیں۔ موقع پر آموں کے باغات ہیں اس لیے الاٹمنٹ متبادل نہ کی جا سکتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 مارچ 2017)

ساہیوال:۔حلقہ پی پی 222 کے افراد کو مالکانہ حقوق دینے سے متعلقہ تفصیلات

*8216: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب نے 1998 میں جناح آبادی سکیم شروع کی تھی؟

(ب) جناح آبادی سکیم حکومت پنجاب کی جاری کردہ پالیسی و قواعد و ضوابط کیا ہیں اسکی مکمل تفصیلات سے کو آگاہ کریں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اس سکیم کے تحت ضلع ساہی وال کے تمام لوگوں کو فرد ملکیت جاری کر دی گئیں ہیں اگر درست ہے کہ تو ان کے نام، ولدیت اور حقوق ملکیت کی اسناد کی مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ سکیم ھذا کے تحت پی پی 222 کے چکوک 93/6-R اور 120/9-L کے افراد کو جناح آبادی سکیم کے تحت مالکانہ حقوق کی اسناد جاری نہ کی گئی ہیں؟

(ہ) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت ان دیہاتوں / چکوک کے افراد کو بھی مالکانہ حقوق دینے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 30 اگست 2016 تاریخ ترسیل 3 نومبر 2016)

(جواب موصول نہیں ہوا)

ضلع ساہیوال:۔ گرو مور فوڈ سکیم کے تحت سرکاری اراضی کی الاٹمنٹ سے متعلقہ تفصیلات

*8218: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چک نمبر 58 جی۔ڈی ضلع ساہیوال میں گرو مور فوڈ سکیم کی سرکاری اراضی کسی پرائیویٹ شخص کو الاٹ کی گئی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس پر اراضی کا نصف تاحال گورنمنٹ کو واپس نہیں کیا گیا؟
(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ تاحال گورنمنٹ کو اس اراضی سے کوئی آمدن موصول نہیں ہوئی ہے ؟
(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ ڈی سی او ساہیوال نے گورنمنٹ کی پالیسی کے مطابق اراضی واپس لینے کے احکامات جاری کر دیئے ہیں جن پر تاحال عملدر آمد نہ ہوا ہے ؟
(ہ) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو دیہہ بالخصوص پی پی 222 اور ضلع ساہیوال میں کتنی سرکاری اراضی گرو مور سکیم کے تحت موجود ہے اور اس میں کتنی الاٹ کی گئی ہے نیز کتنی اراضی واپس کر دی گئی اور گورنمنٹ کے الاٹمنٹ کے قواعد و ضوابط کیا ہیں مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 30 اگست 2016 تاریخ ترسیل 3 نومبر 2016)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) گرو مور فوڈ سکیم کے تحت الاٹیان کو رقبہ 57-1956 میں الاٹ کیا گیا تھا اس کے بعد کسی بھی شخص کو اس سکیم کے تحت رقبہ الاٹ نہ کیا گیا ہے۔
(ب) گورنمنٹ آف پنجاب محکمہ کالونیز کی جانب سے جاری کردہ نوٹیفیکیشن / پالیسی کے مطابق الاٹیان گرو مور فوڈ سے نصف رقبہ لینے کی کوئی شرط نہ ہے۔
(ج) گرو مور فوڈ سکیم میں الاٹیان سے گورنمنٹ کی جانب سے مقرر کردہ طریق کار سے زرلگان داخل خزانہ سرکار کروایا جاتا ہے اور الاٹیان کی جانب سے درخواست برائے حصول ملکیت موصول ہونے پر سابقہ ایک سالہ اوسط بیعہ کے حساب سے بعد منظوری قیمت داخل خزانہ سرکار کروائی جاتی ہے۔
(د) گرو مور فوڈ سکیم کے تحت الاٹیان سے رقبہ واپس لینے کے بارے میں کوئی حکم جاری نہ ہوا ہے۔
(ہ) گرو مور فوڈ سکیم کے تحت واپسی اراضی کے بارے میں کوئی حکم جاری شدہ نہ ہے۔ گور مور فوڈ سکیم کی الاٹمنٹ سال 57-1956 میں ہوئی تھی اس کے بعد کوئی رقبہ گرو مور فوڈ سکیم کے تحت الاٹ نہ کیا گیا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 16 مارچ 2017)</u>

لاہور:۔ڈی۔سی۔اوآفس میں تعینات ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

*8412:جناب احسن ریاض فتیانہ:کیاوزیرمال وکالونیزازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)ڈی سی اوآفس لاہور میں اس وقت کتنے ملازمین کام کررہے ہیں ان کا عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(ب) کتنے ملازمین ڈیپوٹیشن پر تعینات ہیں ان کے نام، عہدہ، گریڈاور ان کے محکمہ کانام کیاہے، یہ ملازمین کتنے عرصہ سے اس دفتر میں ڈیپوٹیشن پر کام کررہے ہیں؟

(ج)ان ملازمین کا(Parent)پےرینٹ محکمہ میں عہدہ اور گریڈکیاہے اور ڈی سی اوآفس لاہور میں ان کا عہدہ اور گریڈ کیاہے؟

(د)ڈیپوٹیشن پر زیادہ سے زیادہ عرصہ تعیناتی کتناہے اور ڈیپوٹیشن پر تعیناتی کے لئے کیاکیاریکوائرمنٹ ہوتی ہیں اور ڈیپوٹیشن پر تعیناتی کی اتھارٹی کون ہے؟

(ہ)جن ملازمین کاڈیپوٹیشن کا عرصہ مکمل ہو چکاہے کیاحکومت ان کے اصل محکمہ میں انہیں واپس ٹرانسفر کرنے کاارادہ رکھتی ہے توکب تک،اگر نہیں تواس کی وجوہات کیاہیں؟

(تاریخ وصولی26نومبر2016تاریخ ترسیل14دسمبر2016)

جواب

وزیرمال وکالونیز

(الف)ڈپٹی کمشنر لاہور کے مہیاکردہ جواب کے مطابق ڈی سی آفس لاہور میں اس وقت 128 ضلع کے دوسرے محکموں سے مستعار لیے گئے ملازمین کام کررہے ہیں جن کی تفصیل (جھنڈی الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔24ریگولر ملازمین کام کررہے ہیں جن کی تفصیل (جھنڈی ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے جبکہ 13 ملازمین جو تنخواہ سابقہ سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور سے لے رہے تھے مگر کام کمشنر آفس میں کررہے ہیں جن کی تفصیل (جھنڈی ج)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)کوئی ملازم ڈیپوٹیشن پر تعینات نہ ہے۔

(ج) مذکورہ فہرست میں عہدہ اور گریڈ درج ہے جس کی تفصیل جھنڈی "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ڈیپوٹیشن پالیسی کے مطابق عرصہ تعیناتی تین سال ہے ڈیپوٹیشن کے لیے مستعار لیے جانے والے محکمہ کی طرف سے تعیناتی کے مجاز آفیسر کو ڈیپوٹیشن کے لئے درخواست بھیجی جاتی ہے اور ڈیپوٹیشن کی اتھارٹی تعیناتی کا مجاز آفیسر ہوتا ہے۔

(ہ) کوئی ملازم ڈیپوٹیشن پر تعینات نہ ہے لہذا واپس ٹرانسفر کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

(تاریخ وصولی جواب 20 مارچ 2017)

بہاولپور:۔ مقبول کالونی میں ہندو برادری کے لئے قبرستان سے متعلقہ تفصیلات

*8492: جناب شہزاد منشی: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مقبول کالونی بہاولپور میں بالمیکی (ہندو) برادری کے پاس قبرستان کی جگہ ناکافی ہے اور بالمیکی برادری دیگر اقلیتوں کے قبرستان میں اپنے مردے دفن کرتی ہے جو کسی بھی وقت کسی تنازعہ کا باعث بن سکتا ہے قبرستان کے لیے درخواست بھی دی گئی، لیکن کوئی شنوائی نہیں ہو سکی موجودہ میسر قبرستان کی چار دیواری کیلئے بھی عرصہ دس سال درخواست گزاری کے بعد منظوری ہوئی ہے جبکہ اس کے مالکانہ حقوق بالمیکی آبادی کو نہیں دیئے گئے جس کے لئے ڈی سی او کو درخواست دی گئی ہے؟

(ب) موجودہ قبرستان کی چار دیواری ہو چکی ہے لیکن تا حال مالکانہ حقوق نہیں دیئے گئے موجودہ قبرستان میں مزید گنجائش ناکافی ہے اور آبادی کے لحاظ سے قبرستان کے لیے مزید اراضی کی ضرورت ہے حکومت یہ مسائل کب تک حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی یکم دسمبر 2016 تاریخ ترسیل 24 فروری 2017)

(جواب موصول نہیں ہوا)

بہاولپور:۔ چک 112 / ڈی این بی میں اقلیتوں کے قبرستان کے لئے الاٹ شدہ اراضی سے متعلقہ تفصیلات

*8493: جناب شہزاد منشی: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ اقلیتی برادری کو چک نمبر 112 / DNB بہاولپور میں رہائشی کالونی اور اس سے ملحقہ قبرستان کی زمین الاٹ کی گئی اس کی ایک ایکڑ اراضی گاؤں سے کافی دور ہے اور اس تک پہنچنے کا کوئی راستہ نہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اقلیتی قبرستان کافی دور ہے کیا حکومت اقلیتی برادری کے لیے ان کی کالونی کے نزدیک سرکاری جگہ پر قبرستان بنانے کے لیے زمین الاٹ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی یکم دسمبر 2016 تاریخ ترسیل 24 فروری 2017)

<u>(جواب موصول نہیں ہوا)</u>

لاہور　　　　　　　　　　　　رائے ممتاز

حسین بابر 23 اپریل 2017

سیکرٹری

بروز منگل مورخہ 25اپریل 2017 کو محکمہ مال و کالونیز(بورڈ آف ریونیو) کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	ڈاکٹر سید وسیم اختر	2503۔2433
2	جناب محمد عارف عباسی	7202
3	چودھری اشرف علی انصاری	8059۔7397
4	محترمہ راحیلہ انور	1326
5	محترمہ مدیحہ رانا	7449۔7444
6	چودھری عامر سلطان چیمہ	8112
7	جناب احمد علی خان دریشک	8208
8	جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ	8218۔8216
9	جناب احسن ریاض فتیانہ	8412
10	جناب شہزاد منشی	8493۔8492